تعارف و تبصرہ

محمد سعید الرحمٰن علوی

○ مسیلمہ کذاب سے دجال قادیاں تک، تالیف: جانباز مرزا مرحوم

قیمت ایک سو روپیہ، ملنے کا پتہ: مکتبہ تبصرہ، لالہ زار کالونی کشمیر روڈ، نیو شاد باغ لاہور

جانباز مرزا مرحوم ماضی قریب کے ایک مخلص سیاسی کارکن، شعلہ نوا شاعر اور مصنف و مؤلف تھے، غریب گھرانے کا یہ فرد ابتدا ہی میں مجلس احرار اسلام سے وابستہ ہوا اور پھر عمر بھر اسی دشت کی سیاحی کی۔ اس بندۂ خدا نے نصابی تعلیم سے مکمل ناآشنا ہو کر بھی بہت سے حضرات اور افراد سے بڑھ کر کام کیا بلکہ سچ پوچھیں تو ایک ادارہ کا کام تنہا ڈکیا۔ کانگرس، لیگ، احرار، جمعیت اور خاکسار جیسی جماعتوں کے کردار اور خدمات کی روشنی میں آٹھ جلد پر مشتمل "کاروانِ احرار" نامی تاریخی کتاب ان کا عظیم کارنامہ ہے۔ اس کے علاوہ "حیاتِ امیرِ شریعت" جیسی ضخیم کتاب جو سید عطاء اللہ شاہؒ بخاری کی مستند سوانح ہے، مرزا صاحب کا بڑا کارنامہ ہے۔ ان کے علاوہ ان کی بہت سی کتابیں ہیں اور [illegible] زیرِ تبصرہ ہے جو ان کی زندگی کی آخری کتاب ہے۔ اس کا مسودہ ہی نہیں بلکہ کتابت وغیرہ کے مراحل بھی ان کی زندگی میں طے ہو گئے، البتہ اشاعت کا مرحلہ ان کی وفات کے بعد آیا، اور یہ اصل کتاب کا پہلا حصہ ہے، دوسرا عنقریب آرہا ہے۔ حضور خاتم النبیین و المعصومین صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مسیلمہ کذاب سے مرزا غلام احمد قادیانی تک بہت سے جھوٹے مدعیان نبوت سامنے آئے جن میں سے مسیلمہ اور مرزا قادیانی کے نام بہت اہم ہیں۔ مسیلمہ کے اندھے فتنے کو ٹھکانے لگانے کی غرض سے پیغمبر اسلام کے تربیت یافتہ حضرات کو بڑی جدوجہد کرنا پڑی تو دورِ آخر کے فتنہ کے خلاف علماء اور اہلِ دین کو صبر آزما محنت کرنا پڑی۔ قادیانی فتنہ انگریزی استعمار کا پیدا کردہ تھا اور استعماری ضرورتوں نے اسے جنم دیا، ظاہر ہے جنم دینے والوں نے پھر اس کی بھرپور سرپرستی کی، تحفظ فراہم کیا لیکن اہل دل، اہل درد اور اصحاب عزم نے بھی مثالی جدوجہد کا مظاہرہ کیا۔

اس سلسلہ میں بلا نوشان محبت کو کن کن صبر آزما مراحل سے گزرنا پڑا اس ضمن میں کوئی مستند اور ٹھوس چیز موجود نہ تھی۔ بہت سے لوگوں نے اس عنوان پر لکھا لیکن ان کی تحریروں میں دسیوں قسم کے جھول تھے۔ کسی نے محض اپنی ہی شخصیت کا ہیولیٰ تیار کیا تو کسی نے ساری جدوجہد کو اپنے کسی ممدوح کے کھاتے میں ڈال دیا۔ پھر واقعات کی ترتیب میں بھی انصاف نہ کیا جا سکا۔ مرحوم جانباز مرزا جو شروع سے اخیر تک اس جدوجہد میں عملاً شریک رہے انہوں نے کمال درجہ محنت، دیانت اور سچائی کے ساتھ اس کتاب کو مرتب کیا اور مسئلہ ختم نبوت کی اہمیت، صحابہ کرامؓ اور اساطین ملت کی کاوش اور عصر حاضر کی اس جدوجہد کا بھرپور جائزہ لیا ہے۔ یہ کتاب فی الواقع ایسی ہے کہ تاریخ کے طالب علموں اور ملی کارکنوں کو اس کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے!

© rasailojaraid.com
© rasailojaraid.com